برادری کی اخلاقی اور عملی اصلاح بھی اس رسالہ کا ایک مقصد ہے موجودہ اردو شکن ماحول میں ارباب کرن کی ہمت و عزیمت لایق صد تحسین و آفریں ہے امید ہے کہ قدردانان اردو اس رسالہ کی بھی قدر کریں گے۔

اشارہ اڈیٹر قیوم خضر صاحب تقطیع متوسط ضخامت ۵۲ صفحات کتابت و طباعت بہتر سالانہ چندہ چھ روپیے۔ پتہ:- گوتم بدھ روڈ گیا (بہار)

یہ ایک ادبی ماہنامہ ہے جو ابھی چند ماہ سے گیا سے شائع ہونا شروع ہوا ہے یہ بھی سنجیدہ و متین مضامین و مقالات کے علاوہ اچھے افسانوں، نظموں اور غزلوں کا حامل ہوتا ہے پہلے نمبر میں ڈاکٹر محمود صاحب وزیر مواصلات صوبہ بہار اور پنڈت سندرلال کے مقالات "بھارت کا کلچر کیا ہونا چاہئے" اور "اسلام کا سماجی سنگٹھن" خاص طور پر پڑھنے کے لایق ہیں صوبہ بہار کے ان حوصلہ مند نوجوانوں کی کوششیں جو وہ اردو کے تحفظ و بقا اور اس کی ترقی و اشاعت کے لئے کر رہے ہیں بہر نوع حوصلہ افزائی کی مستحق ہیں

یثرب تقطیع ۲۲×۱۸/۸ صفحات ۱۲۰ پتہ:- مکتبہ یثرب ۱۰- اے دی مال لاہور کتابت طباعت بہتر قیمت زیر نظر نمبر بابت نومبر و دسمبر ۱۹۵۰ء ایک روپیہ، سالانہ چندہ عہ

یہ ایک دو ماہی رسالہ ہے جو جنوری ۱۹۵۱ء سے ماہنامہ ہونے والا ہے ملک کی تقسیم کے بعد سے جماعت اسلامی کی لٹریری سرگرمیوں میں جو زبردست اضافہ ہوا ہے یثرب اس کا زندہ ثبوت ہے اور اسے بے تکلف اس جماعت کی ثقافتی اور ادبی خصوصیتوں کا ترجمان کہا جا سکتا ہے دوسرے شماروں کی طرح زیر نظر نمبر کے مضامین بھی سلیقے اور وسعتِ نظر سے ترتیب دئے گئے ہیں رسالہ کے مدیر اول ابو صالح صاحب اصلاحی نے "اپنی باتیں" جس انداز سے کہی ہیں وہ ان کی صلاحیتِ کار کی پوری طرح غمازی کرتی ہیں مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی کا مضمون "میرا بچپن" اور مشہور یورپین فلسفی برٹرنڈ رسل کی کتاب History of ... Philosophy کے دیباچہ کا ترجمہ مغربی

نظریات پر ایک نظر" اس شمارے کے لائق مطالعہ مضامین ہیں، مقالات کے علاوہ رسالے کا حصۂ نظم بھی کافی دلچسپ اور سبق آموز ہے بلکہ غور کیا جائے تو اسی حصے کو دیکھ کر معلوم ہو سکتا ہے کہ یثرب محض ادبی اور تاریخی رسالہ ہی نہیں بلکہ جماعت اسلامی کی نظریات کا خصوصی ترجمان بھی ہے، ماہر القادری کی نظم " آبگینے " کا ایک شعر ملاحظہ ہو ؂

تیرے ساتھ اے مجلسِ دستور ساز | جہل بھی ہے اور غلط کاری بھی ہے

اور خود شاعر کے قلم سے نکلا ہوا یہ نوٹ بھی جس میں اس شعر کی تشریح اس طرح کی گئی ہے " پاکستان کی مجلس دستور ساز جس نے سرتاپا غیر اسلامی دستور مرتب کیا اور اصرار اس پر کہ اسے اسلامی سمجھو نظم اس شعر پر ختم کی گئی ہے ؂

داد دے اے ملک اس تخئیل کی | لیگ قومی بھی ہے سرکاری بھی ہے

یثرب کے افسانے اور خاکے ان حضرات کو خاص طور پر پڑھنے چاہئیں جو اس جماعت کے تقشف اور خشک مزاجی کے شاکی رہتے ہیں۔

(ع)